Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

تَرْجَمَةُ الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْد

برائے جماعت دہم

LAST HOPE STUDY

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ

Download All Subjects Notes from website www.lasthopestudy.com

www.LastHopeStudy.com

ذخیرہ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یَتَّبِعُوْنَ	پیروی کرتے ہیں	اَلْاَغْلٰلَ	طوق	اَلْخَبٰٓئِثَ	ناپاک چیزیں
اَلطَّیِّبٰتِ	پاکیزہ چیزیں	یُحْیٖ	وہ زندگی دیتا ہے	اِصْرَھُمْ	ان کے بوجھ
عَزَّرُوْہُ	ان کی تعظیم کی	یُمِیْتُ	وہ موت دیتا ہے		

Last Hope Study

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) مقامِ اعراف موجود ہے:

(الف) منیٰ و مزدلفہ کے درمیان (ب) ● جنت و دوزخ کے درمیان

(ج) زمین و آسمان کے درمیان (د) مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان

(ii) غصے کی حالت میں پڑھنے کی نصیحت کی گئی ہے:

(الف) تسمیہ (ب) ● تعوّذ (ج) تسبیح (د) تحمید

(iii) قیامت تک کامیابی کا واحد ذریعہ اطاعت و فرماں برداری ہے:

(الف) فرشتوں کی (ب) جنات کی (ج) علم والوں کی (د) ● نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی

(iv) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ میں مذکور نور سے مراد ہے:

(الف) تورات (ب) زبور (ج) انجیل (د) ● قرآنِ مجید

(v) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ کا مرکزی موضوع ہے۔

(الف) ● عقیدۂ آخرت و رسالت (ب) قیامت کے احوال

(ج) منافقین کا انجام (د) کفارِ مکہ کے اعتراضات کا جواب

Watch video Explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

مختصر جواب دیں۔

(i) مقامِ اَعراف سے کیا مراد ہے؟

(ii) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ میں کتنے رکوع اور آیات ہیں؟

(iii) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ میں مذکور حضور نبی کریم خاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی کوئی سی چار خصوصیات تحریر کریں۔

(iv) تلاوتِ قرآنِ مجید سننے کے دو آداب تحریر کریں۔

(v) شیطان کے بہکاوے سے بچنے کے لیے حدیثِ مبارک میں مذکور دعا کا ترجمہ لکھیں۔

(i) مقامِ اَعراف سے کیا مراد ہے؟

جواب: مقامِ اَعراف "جنت اور دوزخ کے درمیان ایک بلند مقام" ہے، جس پر ایسے لوگ ہوں گے جو اہلِ جنت اور اہلِ دوزخ کو ان کے علامات کی بنا پر پہچانتے ہوں گے۔

(ii) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ میں کتنے رکوع اور آیات ہیں؟

جواب: یہ قرآنِ مجید کی ساتویں سورت ہے۔ اس میں چوبیس (24) رکوع اور دو سو چھے (206) آیات ہیں۔ اس کی آخری آیت، آیتِ سجدہ ہے۔

(iii) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ میں مذکور حضور نبی کریم خاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی کوئی سی چار خصوصیات تحریر کیجیے۔

جواب: (i) آپ خاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم بھلائی کا حکم دیتے ہیں۔

(ii) آپ خاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم برائیوں سے منع فرماتے ہیں۔

(iii) آپ خاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم پاکیزہ چیزیں حلال اور ناپاک چیزیں حرام قرار دیتے ہیں۔

(iv) آپ خاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم مومنین پر سے بوجھ اُتارتے ہیں۔

(iv) تلاوتِ قرآنِ مجید سننے کے دو آداب تحریر کریں۔

جواب: (i) جب قرآنِ مجید پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو۔ (ii) خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

(v) شیطان کے بہکاوے سے بچنے کے لیے حدیثِ مبارک میں مذکور دعا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اے اللہ! میرے دل کو منور کر دے، میرے کانوں کو نور (روشنی) سے بھر دے، میری آنکھوں کو روشن کر دے، میرے نیچے نور کر دے، میرے اوپر نور کر دے، میرے دائیں نور کر دے، میرے بائیں نور کر دے، میرے آگے نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے، اور میرے لیے نور کو عظیم کر دے۔ (سنن نسائی:1122)

www.LastHopeStudy.com
Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

www.LastHopeStudy.com

○ درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

• اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ ؗ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓىِٕثَ وَ يَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

ترجمہ: جو لوگ اس رسول کی پیروی کرتے ہیں جو نبی اُمّی ہیں جنھیں وہ اپنے پاس لکھا ہوا پاتے ہیں تورات و انجیل میں وہ (نبی) انھیں اچھے کاموں کا حکم دیتے ہیں اور انھیں برائیوں سے روکتے ہیں اور ان کے لیے پاکیزہ چیزوں کو حلال قرار دیتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام کرتے ہیں اور ان سے ان کے بوجھ اتارتے ہیں۔ اور وہ طوق بھی جو ان پر پڑے ہوئے تھے پس جو لوگ ان پر ایمان لائے اور جنھوں نے ان کی تعظیم کی اور ان کی مدد کی اور اس نور (یعنی قرآن) کی پیروی کی جو ان کے ساتھ اتارا گیا ہے یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ا۟لَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ وَ اتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

ترجمہ: آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ فرما دیجیے بے شک میں سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں وہ اللہ جس کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے اس اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندگی اور موت دیتا ہے تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر جو نبی اُمّی ہیں جو (خود بھی) اللہ اور اس کے کلمات پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

Last Hope Study

Watch video Explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

تفصیلی جواب دیں۔

سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ کے بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ کے آغاز میں اس بات کا اعلان کیا گیا ہے کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان کتاب اور حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا دائمی معجزہ ہے۔

سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ کے آغاز میں قصۂ آدم وابلیس کی تفصیلات

سورت کے آغاز میں قصۂ آدم وابلیس کو تفصیل سے بیان کرتے ہوئے مشرکین مکہ کو غرور وتکبر سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے۔ انبیائے کرام علیہم السّلام کی اطاعت کرنے کی تلقین کی گئی ہے اور اطاعت وفرماں برداری پر جزا اور نافرمانی پر سزا کا ذکر کیا گیا ہے۔

سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ میں اَخلاقی خوبیاں

سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ میں اَخلاقی خوبیاں بیان کی گئی ہیں اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو ارشاد فرمایا گیا ہے کہ عفو و درگزر سے کام لیجیے، نیکی کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے اعراض برتیے۔ اس سورت میں غصے کے وقت تعوذ پڑھنے کی نصیحت کی گئی ہے۔

نبوّت ورسالت کی آفاقیت اور عالمگیریت کا بیان

سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ کی آیت نمبر 157 اور 158 میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی نبوّت ورسالت کی آفاقیت اور عالمگیریت کا بیان ہے۔

کامیابی اور نجات کا واحد ذریعہ

اللہ تعالیٰ نے کامیابی اور نجات کا واحد ذریعہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اتباع اور اطاعت و فرماں برداری کو قرار دیا ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی صفات کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بھلائی کا حکم دیتے ہیں، برائیوں سے منع فرماتے ہیں، پاکیزہ چیزیں حلال اور ناپاک چیزیں حرام قرار دیتے ہیں۔ مومنین پر سے بوجھ اتارتے ہیں۔

www.LastHopeStudy.com
Last Hope Study
Watch video Explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

قرآنِ مجید مومن کے دل کو روشن کرتا ہے

لوگوں پر لازم ہے کہ وہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لائیں، ان کی تعظیم کریں اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر جو نور اترا ہے۔ اس کی پیروی کریں۔ اس نور سے مراد قرآنِ مجید ہے جو مومن کے دل کو روشن اور کفر و شرک اور جہالت کی تاریکیاں دور کرتا ہے۔

شیطان کے بہکاوے سے بچنے کی دُعا

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ میں اس بات کا تذکرہ ہے کہ شیطان انسان کو مختلف اطراف سے بہکاتا ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے شیطان کے بہکاوے سے بچنے کے لیے ہمیں درج ذیل دعا سکھائی ہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَسَارِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل کو منور کر دے، میرے کانوں کو نور (روشنی) سے بھر دے، میری آنکھوں کو روشن کر دے، میرے نیچے نور کر دے، میرے اوپر نور کر دے، میرے دائیں نور کر دے، میرے بائیں نور کر دے، میرے آگے نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے، اور میرے لیے نور کو عظیم کر دے۔ (سنن نسائی: 1122)

قرآنِ مجید کی تلاوت کے آداب

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ کے آخر میں قرآنِ مجید کی تلاوت کے آداب کا بیان ہے کہ جب قرآنِ مجید پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

www.LastHopeStudy.com
Last Hope Study

Watch video Explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study